سوال

(87) سوتیلی بہن کی لڑکی سے نکاح

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شاکرہ اور عابدہ دو بہنیں ہیں۔ اخیافی یا سوتیلی اور دونوں کی شادیاں ہوگئی ہیں۔ شاکرہ سے ایک لڑکی ہے اور عابدہ کا انتقال ہوگیا۔ اب عابدہ کا شوہر شاکرہ کی لڑکی سے نکاح کرنا چاہتا ہے تو کیا درست ہوسکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں عابدہ کا شوہر عابدہ کے مرجانے کے بعد عابدہ کی بھانجی یعنی اس کی بہن شاکرہ کی لڑکی سے نکاح کرسکتا ہے۔ خالہ وبھانجی دونوں کو بیک وقت جمع کرنا ممنوع ہے۔ یکے بعد دیگرے یعنی: ایک کے مرجانے یا طلاق دے کر نکاح سے علیحدہ کردینے کے بعد دوسری سے نکاح کرنا بالاتفاق جائز ہے آں حضرت ﷺ فرماتے ہیں لا تجمع بین المراۃ وخالتہا (بخاری)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔ کتاب النکاح

صفحہ نمبر 209

محدث فتویٰ